عرفات نام رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عرفات نام رکھنا کیسا ہے؟ اس کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عرفات نام رکھنا جائز ہے۔ یہ ایک مشہور و معروف میدان ہے جس میں حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ ادا کیا جاتا ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "عرفات: مکے سے بارہ میل کے فاصلے پر ایک پہاڑی اور میدان جہاں حاجی حج کے دن کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔" (فیروز اللغات، صفحہ 947، مطبوعہ کراچی)

مراٰۃ المناجیح میں ہے "عرفہ عرف سے بنا ہے بمعنی پہچاننا۔ (ذُوالحجۃ الحرام کی) نویں تاریخ کو بھی عرفہ کہتے ہیں اور عرفات میدان کو بھی، مگر لفظ عرفات صرف میدان کو کہا جاتا ہے نہ کہ اس دن کو۔" (مراٰۃ المناجیح، جلد4، صفحہ 139، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "[نام رکھنے کے احکام]" کا مطالعہ کیجئے اور یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4106

تاریخ اجراء: 12 صفر المظفر 1447ھ/07 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net